امام بیہقی کی کتاب حیاۃ الانبیاء کی مثالی شرح

آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں واللہ

محدث کبیر، مناظر اسلام، محقق دوراں

علامہ محمد عباس رضوی

مکتبۃ المدینۃ المنورہ ○ حافظ آباد

امام بیہقی کی کتاب ''حیاۃ الانبیاء'' کی مثالی شرح

آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں واللہ

محدث کبیر، مناظر اسلام، محقق دوراں،

حضرت علامہ مفتی محمد عباس صاحب رضوی مدظلہ العالی

ناشر

مکتبة المدینة المنورة مکتبہ قادریہ

کسوکے روڈ مکہ مارکیٹ حافظ آباد: 0431-237699 سرکلر روڈ گوجرانوالہ

maktat.com

باسمہ تعالیٰ

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں واللہ

تالیف: محدث کبیر علامہ محمد عباس رضوی صاحب مدظلہ العالی

پروف ریڈنگ: خادم مناظر اسلام قاری محمد ارشد مسعود اشرف چشتی

کمپوزنگ: قادری کمپوزنگ سنٹر میلاد چوک سرکلر روڈ گوجرانوالہ

ایڈیشن: دوئم ۲۰۰۴ء

قیمت ۲۰۰

ملنے کے پتے

شبیر برادرز لاہور : ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

مکتبہ جمال کرم لاہور: مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور

مکتبہ قادریہ لاہور: سنی کتب خانہ لاہور

مکتبہ رضائے مصطفٰے چوک دارالسلام گوجرانوالہ فرید بک سٹال لاہور

فیضان مدینہ پبلی کیشنز کاموکے مسلم کتابوی لاہور

مکتبۃ المدینۃ المنورۃ مکہ مارکیٹ حافظ آباد: مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ گوجرانوالہ

marfat.com

حدیث نمبر۳:

وقدروی من وجه آخر عن انس بن مالک موقوفاً اخبرنا ابو عثمان الامام رحمه الله أنبأ زاهر بن احمد انبا ابو جعفر محمد بن معاذ المالینی ثنا الحسین بن الحسن ثنا مومل ثنا عبید الله بن ابی حمید الهذلی عن ابی الملیح عن انس بن مالک: الانبیاء فی قبو رهم احیاء یصلون

اور ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ روایت موقوف بیان کی گئی ہے۔ بسند مذکور:

حضرت ابوالملیح حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور وہ نماز پڑھتے ہیں۔

اس موقوف روایت میں حضرت ابوالملیح بن اسامہ الھذلی حضرت امام ثابت بنانی کے متابع اور شاہد ہیں اور یہ موقوف روایت اس سے پہلی روایت مرفوع کی تائید کر رہی ہے۔ لہذا یہ کہنا کہ الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون کے الفاظ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوائے ثابت بنانی کے اور کوئی راوی روایت نہیں کرتا۔ بالکل غلط ہے۔ جناب ابوالملیح تابعی اور ثقہ ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں تہذیب الکمال للمزی ۲۲: ۵۵، ۵٦۔

یہ روایت امام بیہقی نے چونکہ عن ثابت عن انس رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کی تائید میں بیان کی ہے لھذا اگرچہ اس کا ایک راوی عبیداللہ بن ابی حمید ضعیف ہے پھر بھی اس کے پیش کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ کیونکہ متابع اور شواہد میں ضعیف راوی کی روایت بھی پیش کی جا سکتی ہے جیسا کہ محدثین حضرات نے بیان فرمایا ہے۔

حضرت امام سخاوی فرماتے ہیں:

لانحصار للمتابعات فی الثقة کذالک متابعات کے لیے صرف ثقہ پر ہی انحصار نہیں کیا

marfat.com

....

الشواهد ولذاقال ابن الصلاح: واعلم أنه قديدخل فی باب المتابعات والا ستشهادواية من لایحتج بحدیثه وحده. بل یكون معدودًا فی الضعفاء. وفی كتابی البخاری ومسلم جماعة من الضعفاء ذكرهم فی المتابعات والشواهد.

(فتح المغیث شرح الفیۃ الحدیث ا:۲۰۹)

جائے گا۔اسی طرح شواہد میں چونکہ امام ابن الصلاح نے فرمایا کہ جان لینا چاہیئے کہ متابعات اور استشہاد کے باب میں ایسے راوی کی حدیث بھی پیش کی جاسکتی ہے کہ جس کی حدیث سے متفرد ہونے کی حالت میں احتجاج نہ کیا جائے بلکہ اس میں ضعفاء بھی شمار ہوں گے اور صحیح بخاری ومسلم میں ایک جماعت ضعیف راویوں کی ہے کہ ان کو متابعات وشواہد میں ذکر کیا گیا ہے۔

یہی اصول ابن الصلاح نے ''مقدمہ ابن الصلاح ''ص ۱۱۰،امانووی نے کتاب الارشاد ''طلاب الحقائق الی معرفة سنن خیر الخلائق ا:۲۲۳، ۲۲۴''امام ابن ملقن نے المقنع فی علوم الحدیث ا:۱۸۸، ۱۸۹''امام ابو یحیٰ زکریا الانصاری نے''فتح الباقی بشرح الفیۃ العراقی ص۱۸۱''امام جلال الدین السیوطی نے''تدریب الراوی ا:۲۴۵ میں بیان فرمایا ہے۔

جناب مولوی ظفر احمد عثمانی لکھتے ہیں:

وفی تعلیق الحسن: الضعیف یكفی بلاعتضاد وفی موضع منه: الضعیف یصلح للتقویة

قواعد علوم الحدیث ۶۸

التعلیق الحسن میں ہے کہ ضعیف روایت تائید کے لیے کافی ہے اور اسی کتاب میں ایک جگہ لکھا ہے کہ ضعیف تقویت کی صلاحیت رکھتی ہے۔

تو یہ روایت اگر چہ موقوف ہونے کے ساتھ ساتھ ضعیف بھی ہو تو تائید اور متابع کے طور پر اس کو پیش کرنا جائز ہے۔اسی لیے امام بیہقی نے اس روایت کو یہاں پیش کیا ہے۔

marfat.com